10713- عمرہ یا حج میں سر کے کچھ بال کٹوانے

سوال

ایک شخص نے عمرہ کی ادائیگی کے بعد سر کی ایک جانب سے بال کٹوائے اور اپنے گھر واپس پلٹ آیا اور اسے علم ہوا کہ اس کا یہ فعل صحیح نہیں تھا، اب اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہ سوال فضیلۃ
الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ کے سامنے رکھا گیا توان کا جواب تھا :

اگر تو اس نے ایسا جہالت کی بنا پر کیا
ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اب اپنا لباس اتار کر احرام پہن لے اور مکمل سر کو منڈائے یا
مکمل سر کے بال چھوٹے کروائے تو اس طرح اس نے جو کیا وہ معاف ہوگا کیونکہ اس نے یہ عمل
جہالت کی بنا پر کیا تھا، اور سر منڈانے یا بال چھوٹے کروانے کے لیے شرط نہیں کہ وہ مکہ
میں ہی ہو بلکہ مکہ یا کسی دوسري جگہ پر بھی ہو سکتا ہے .

لیکن اگر اس نے ایسا کسی عالم کے
فتوي کی بنا پر کیا تو اس حالت میں بھی اس پر کچھ لازم نہیں آتا اس لیے کہ اللہ
تعالی کا فرمان ہے : .{اگر تمہیں علم نہیں تو اہل علم سے پوچھ لو}.

اور بعض علماء کی رائے ہے کہ سر کے
کچھ حصہ کے بال کٹوانے مکمل سر کے بال کٹوانے کی طرح ہی ہے .